

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

ق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیدِ ﴿۱﴾

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هَذَا شِیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾

بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)، تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔

أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔

قَدْ عٰمَنَّا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾

ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم میں) میں سے۔ اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾

کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمٰوٰتِ

کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اوپر؟

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

کیسا ہم نے اس کو بنایا؟ اور رونق دی، اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾

اور زمین کو پھیلا یا، اور ڈالے اس میں بوجھ (نلکے)، اور اگائی اس میں ہر قسم قسم کی رونق کی چیز۔

تَبَصَّرَةٌ وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾

سو جھاننے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا، پھر اگائے اس سے باغ، اور اناج کھلتے کھیت کا،

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾

اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہ برتہ۔

رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

روزی دینے کو بندوں کے، اور جلا یا (زندہ کیا) اس سے ایک مردہ دیس۔ یوں ہی ہے نکل کھڑے ہونا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود،

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

اور عاد۔ اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمٌ تُبَعِّعُ

اور بن کے رہنے (ایک) والے اور تبع کی قوم۔

كُلُّ كَذَّبَ الرُّسُلِ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرکا (دھمکی)۔

أَفَعِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟ کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔

إِذْ يَتَلَقَى الْمُتَلَقِيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾

جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَاكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدٌ ﴿١٩﴾

اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔ یہ وہ ہے جس سے تو عمل (بھاگ) رہا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾

اور پھونکا گیا نرسنگا۔ یہ ہے دن دژ کے (خوف) کا،

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾

اور آیا ہر ایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

تو بے خبر رہا اس دن سے، اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ ﴿٢٣﴾

اور بولا اس کے ساتھ والا، یہ ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾

ڈالو تم دوزخ میں ہرنا شکر مخالف کو،

مَنَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾

نیکی سے انکارنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ نکالتا۔

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا (معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

بولا اس کا ساتھی، اے رب ہمارے! میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دُور۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

فرمایا جھگڑانہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو دژ کا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَمٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢١﴾

بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٢٢﴾

جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی، اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٢٣﴾

اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈروالوں کے واسطے، دُور نہیں۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٢٤﴾

یہ ہے جس کا وعدہ تمکو، ہر ایک رجوع رتے یا درکھنے والے کو۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿٢٥﴾

جو ڈرا رحمن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۗ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٢٦﴾

چلے جاؤ اس میں سلامت۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔

هُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٢٧﴾

ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (توئیں)، ان کی قوت زبردست تھی ان سے،

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢٨﴾

پھر لگے کرید کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگا دے کان دل لگا کر۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿٣٨﴾

اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔ اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی۔

فَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

سو تو سہتا رہ جو کہتے ہیں، اور پاکی (سبح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَرَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (سبح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

وَأَسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِيهِمْ وَنُمِيتُهُمْ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

ہم ہیں جلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے اور ہم تک ہے پہنچنا۔

يَوْمَ تَشْهَرُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾

جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔ یہ اکٹھے کرنا ہم کو آسان ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں، اور نہیں تو ان پر زور کرنے والا۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ تَخَافُ وَعِيدِ

سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈر کے (دہمکی) سے۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com